اکیانویں دعا

تضرع و فروتنی کے سلسلہ میں حضرت (ع) کی دُعا

اَلٰهِیْ اَحْمَدُکَ وَ اَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی حُسْنِ صَنِیْعِکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ عَلَیَّ وَ جَزِیْلِ عَطَآئِکَ عِنْدِیْ وَ عَلٰی مَا فَضَّلْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ اَسْبَغْتَ عَلَیَّ مِنْ نِعْمَتِکَ فَقَدِ اصْطَنَعْتَ عِنْدِیْ مَا یَعْجِزُ عَنْهُ شُکْرِیْ وَ لَوْلَا اِحْسَانُکَ اِلَیَّ وَ سُبُوْغُ نَعْمَآئِکَ عَلَیَّ مَا بَلَغْتُ اِحْرَازَ حَظِّیْ وَ لَا اِصْلَاحَ نَفْسِیْ وَ لٰکِنَّکَ ابْتَدَأْتَنِیْ بِالْاِحْسَانِ وَ رَزَقْتَنِیْ فِیْۤ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا الْکِفَایَةَ وَ صَرَفْتَ عَنِّیْ جَهْدَ الْبَلَآءِ وَ مَنَعْتَ مِنِّیْ مَحْذُوْرًا الْقَضَآءِ اِلٰهِیْ فَکَمْ مِنْ بَلَآءٍ جَاهِدٍ قَدْ صَرَفْتَ عَنِّیْ وَ کَمْ مِنْ نِعْمَةٍ سَابِغَةٍ اَقْرَرْتَ بِهَا عَیْنِیْ وَ کَمْ مِنْ صَنِیْعَةٍ کَرِیْمَةٍ لَکَ عِنْدِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَجَبْتَ عِنْدَ الْاِضْطِرَارِ دَعْوَتِیْ وَ اَقَلْتَ عِنْدَ الْعِثَارِ زَلَّتِیْ وَ اَخَذْتَ لِیْ مِنَ الْاَعْدَآءِ بِظُلَامَتِیْ اِلٰهِیْ مَا وَجَدْتُکَ بَخِیْلًا حِیْنَ سَئَلْتُکَ وَ لَا مُنْقَبِضًا حِیْنَ اَرَدْتُکَ بَلْ وَجَدْتُکَ لِدُعَآئِیْ سَامِعًا وَ لِمَطَالِبِیْ مُعْطِیًا وَ وَجَدْتُ نُعْمَاکَ عَلَیَّ سَابِغَةً فِیْ کُلِّ شَاْنٍ مِنْ شَاْنِیْ وَ کُلِّ زَمَانٍ مِنْ زَمَانِیْ فَاَنْتَ عِنْدِیْ مَحْمُوْدٌ وَ صَنِیْعُکَ لَدَیَّ مَبْرُوْرٌ تَحْمَدُکَ نَفْسِیْ وَ لِسَانِیْ وَ عَقْلِیْ حَمْدًا یَبْلُغُ الْوَفَآءَ وَ حَقِیْقَةَ الشُّکْرِ حَمْدًا یَکُوْنُ مَبْلَغَ رِضَاکَ عَنِّیْ فَنَجِّنِیْ مِنْ سُخْطِکَ یَا کَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ وَ یَا مُقِیْلِیْ عَثْرَتِیْ فَلَوْلَا سَتْرُکَ عَوْرَتِیْ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ وَ یَا مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ فَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِیْنَ وَ یَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰۤی اَعْنَاقِهَا فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ وَ یَآ اَهْلَ التَّقْوٰی وَ یَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ وَ تَغْفِرَ لِیْ فَلَسْتُ بَرِیْئًا فَاَعْتَذِرَ وَ لَا بِذِیْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ وَ لَا مَفَرَّ لِیْ فَاَفِرَّ وَ اَسْتَقِیْلُکَ عَثَرَاتِیْ وَ اَتَنَصَّلُ اِلَیْکَ مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِیْ قَدْ اَوْبَقَتْنِیْ وَ اَحَاطَتْ بِیْ فَاَهْلَکَتْنِیْ مِنْهَا فَرَرْتُ اِلَیْکَ رَبِّ تَآئِبًا فَتُبْ عَلَیَّ مُتَعَوِّذًا فَاَعِذْنِیْ مُسْتَجِیْرًا فَلَا تَخْذُلْنِیْ سَآئِلًا فَلَا تَحْرِمْنِیْ مُعْتَصِمًا فَلَا تُسْلِمْنِیْ دَاعِیًا فَلَا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا دَعَوْتُکَ یَا رَبِّ مِسْکِیْنًا مُسْتَکِیْنًا مُشْفِقًا خَآئِفًا وَ جِلًا فَقِیْرًا مُضْطَرًّا اِلَیْکَ اَشْکُوْ اِلَیْکَ یَآ اِلٰهِیْ ضَعْفَ نَفْسِیْ عَنِ الْمُسَارَعَةِ فِیْمَا وَعَدْتَهٗ اَوْلِیَآئَکَ وَ الْمُجَانَبَةِ عَمَّا حَذَّرْتَهٗ اَعْدَآئَکَ وَ کَثْرَةَ هُمُوْمِیْ وَ وَسْوَسَةَ نَفْسِیْ اِلٰهِیْ لَمْ تَفْضَحْنِیْ بِسَرِیْرَتِیْ وَ لَمْ تُهْلِکْنِیْ بِجَرِیْرَتِیْ اَدْعُوْکَ فَتُجِیْبُنِیْ وَ اِنْ کُنْتُ بَطِیْئًا حِیْنَ تَدْعُوْنِیْ وَ اَسْئَلُکَ کُلَّمَا شِئْتُ مِنْ حَوَآئِجِیْ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُ وَ ضَعْتُ عِنْدَکَ سِرِّیْ فَلَآ اَدْعُوْ سِوَاکَ وَ لَآ اَرْجُوْ غَیْرَکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ تَسْمَعُ مَنْ شَکَآ اِلَیْکَ وَ تَلْقٰی مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ وَ تُخَلِّصُ مَنِ اعْتَصَمَ بِکَ وَ تُفَرِّجُ عَمَّنْ لَاذَ بِکَ اِلٰهِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی لِقِلَّةِ شُکْرِیْ وَاغْفِرْ لِیْ مَا تَعْلَمُ مِنْ ذُنُوْبِیْ اِنْ تُعَذِّبْ فَاَنَا الظَّالِمُ الْمُفَرِّطُ الْمُضَیِّعُ الْاٰثِمُ الْمُقَصِّرُ الْمُضَجِّعُ الْمُغْفِلُ حَظَّ نَفْسِیْ وَ اِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

اے میرے معبود! میں تیری حمد و ستائش کرتا ہوں اور تو حمد و ستائش کا سزاوار ہے اس بات پر کہ تُو نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا، مجھ پر اپنی نعمتوں کو کاملِ اور اپنے عطیوں کو فراواں کیا اور اس بات پر کہ تُو نے اپنی رحمت کے ذریعہ مجھے زیادہ سے زیادہ دیا اور اپنی نعمتوں کو مجھ پر تمام کیا۔ چنانچہ تُو نے مجھ پر وہ احسانات کئے ہیں۔ جن کے شکریہ سے قاصر ہوں۔ اور اگر تیرے احسانات مجھ پر نہ ہوتے اور تیری نعمتیں مجھ پر فراواں نہ ہوتیں تو میں نہ اپنا حظ و نصیب فراہم کرسکتا تھا، اور نہ نفس کی اصلاح و درستی کی حد تک پہنچ سکتا تھا، اور نہ نفس کی اصلاح و درستی کی حد تک پہنچ سکتا تھا لیکن تو نے میرے حق میں اپنے احسانات کا آغاز فرمایا اور میرے تمام کاموں میں مجھے (دُوسروں سے) بے نیازی عطا کی۔ رنج و بلا کی سختی مجھ سے ہٹا دی، اور جس حکم قضا کا اندیشہ تھا اسے مجھ سے روک دیا۔ اے میرے معبود! کتنی بلا خیز مصیبتیں تھیں جنہیں تو نے مجھ

urduduas.org

سے دُور کردیا اور کتنی ہی کامل نعمتیں تھیں جنہیں تو نے مجھ سے دُور کردیا اور کتنی ہی کامل نعمتیں تھیں جن سے تو نے میری آنکھوں کی خنکی و سرور کا سامان کیا۔ اور کتنے ہی تو نے مجھ پر بڑے احسانات فرمائے ہیں۔ تو وہ ہے جس نے حالت اضطرار میں میری دُعا قبول کی اور (گناہوں میں) گرنے کے موقع پر میری لغزش سے درگزر کیا اور دشمنوں سے میرے ظلم وستم سے چھنے ہوئے حق بخیل اور جب بھی تیری بارگاہ کا قصد کیا تجھے رنجیدہ نہیں پایا۔ بلکہ تجھے اپنی دُعا کی نسبت والا اور اپنے مقاصد کا برلانے والا ہی پایا۔ اور میں نے احوال میں سے ہر حال میں اور اپنے زمانہ (حیات) کے ہر لمحہ میں تیری نعمتوں کو اپنے لئے فراواں پایا۔ لہذا تو میرے نزدیک قابل تعریف، اور تیرا احسان لائق شکریہ ہے۔ میرا جسم (عملاً) میری زبان (قولاً) اور میری عقل (اعتقادًا) تیری حمد و سپاس کرتی ہے۔ ایسی حمد و حدّ کمال اور انتہائے لشکر پر فائز ہو۔ ایسی حمد جو میرے لئے تیری خوشنودی کے برابر ہو۔ لہذا مجھے اپنی ناراضگی سے بچا۔ اے میرے پناہ گاہ جبکہ (متفرق) راستے مجھے خستہ و پریشان کردیں۔ اے میری مدد شریک حال نہ ہوتی تو میں مغلوب وشکست خوردہ لوگوں میں سے ہوتا۔ اے وہ جس کی بارگاہ میں شاہوں نے ذلّت وخواری کا جُو اپنی گردن میں ڈال لیا ہے اور وہ اس کے غلبہ و اقتدار سے خوف زدہ ہیں۔ اے وہ جو تقویٰ کا سزاوار ہے اے وہ کہ حُسن وخُوبی والے نام بس اُسی کے لئے ہیں۔ میں تکھ سے خواستگار ہوں کہ مجھ سے درگزر فرما اور مجھے بخش دے۔ کیونکہ میں بے گناہ نہیں ہوں اور عذرخواہی کروں اور نہ طاقت ور ہوں کہ غلبہ اور نہ گریز کی کوئی جگہ ہے کہ بھاگ سکوں۔ میں تجھ سے اپنی لغزشوں کی معافی چاہتا ہوں اور ان گناہوں سے جنہوں نے مجھے ہلاک کردیا ہے اور مجھے اس طرح گھیر لیا ہے کہ مجھے تباہ کردیا ہے، توبہ معذرت کرتا ہوں میں اے پروردگار! ان گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف بھاگ کھڑا ہوں تو اب میری توبہ قبول فرما۔ تجھ سے پناہ چاہتا ہوں مجھے پناہ دے۔ تجھ سے امان مانگتا ہوں مجھے خوار نہ کر۔ دامن سے وابستہ ہوں مجھے محروم نہ کر۔ تیرے دامن سے وابستہ ہوں مجھے میرے حال پر چھوڑ نہ دے اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں لہذا مجھے ناکام نہ پھیر۔ اے میرے پروردگار! میں نے ایسے حال میں کہ میں بالکل مسکین، عاجز، خوف زدہ، ترساں، ہراساں، بے سروسامان اور لاچار ہوں تجھے پکارا ہے اے میرے معبود! میں اس اجر وثواب کی جانب جس کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے جلدی کرنے اور اس عذاب سے جس سے تو نے اپنے دشمنوں کو ڈرایا ہے دُوری اختیار کرنے سے اپنی کمزوری اور ناتوانی کا گلہ کرتا ہوں۔ نیز افکار کی زیادتی اور نفس کی پریشانی خیالی کا شکوہ کرتا ہوں۔ اے میرے معبود! تو میری باطنی حالت کی وجہ سے مجھے رُسوا نہ کرنا۔ اور میرے گناہوں کے باعث مجھے تباہ وبرباد نہ ہونے دینا۔ میں تجھے پُکارتا ہوں تو تُو مجھے جواب دیتا ہے، اور جب تو مجھے بلاتا ہے تو میں سُستی کرتا ہوں۔ اور میں جو حاجت رکھتا ہوں تجھ سے طلب کرتا ہوں اور جہاں کہیں ہوتا ہوں، اپنے راز دلی تیرے سامنے آشکار کرتا ہوں، اپنے راز دلی تیرے سامنے آشکارا کرتا ہوں اور تیرے سوا کسی کو نہیں پُکارتا اور نہ تیرے علاوہ کسی سے آس رکھتا ہوں۔ حاضر ہوں! میں حاضر ہوں!! جو تجھ سے شکوہ کرے تو اس کا شکوہ سنتا ہے اور جو تجھ پر بھروسا کرے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور جو تیرا دامن تھام لے اُسے (غم وفکر سے) رہائی دیتا ہے۔ اور تجھ سے پناہ چاہے اُس سے غم واندوہ کو دُور کردیتا ہے۔ اے میرے معبود! میرے ناشکرے پن کی وجہ سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی سے محروم نہ کر اور میرے وہ گناہ جو تیرے علم میں ہیں بخش دے اور اگر تو سزا دے تو اس لئے کہ میں ہی حد سے تجاوز کرنے والا، سُست قدم، زیاں کار، عاصی، تقصیر پیشہ، غفلت شعار اور اپنے حظ ونصیب میں لاپروائی کرنے والا ہوں۔ اور اگر تو بخش دے تو اس لئے کہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

urdu.duas.org